سوال

(291)ایک عورت کو دوسری کا مہر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے میری بہن کے لئے منگنی کا پیغام دیا اور ساتھ ہی اس نے مجھے یہ بات بھی پہنچائی کہ اس کے گھر والے اس شادی کو اس وقت تک قبول نہیں کریں گے جب تک میں اس کی بہن سے شادی نہ کروں ہاں البتہ میں نے اپنی بیوی کو پیشگی مہر ادا نہیں کیا بلکہ ہم تقدیم وتاخیر پر متفق ہوگئے میں نےاپنے گھر والوں اور بہن کو تیار کیا اور اس شخص نےاپنے گھر والوں اور بہن کو تیار کیا تو اس عقد کے بارے میں کیا حکم ہے کیا یہ نکاح شغار شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عقد نکاح شغار کے خلاف ہے کیونکہ نکاح شغار تو یہ ہوتا ہے کہ ایک آدمی یہ کہے کہ میں تمہیں اپنی بیٹی کا اس وقت تک رشتہ نہیں دوں گا جب تک تم اپنی بیٹی کا رشتہ مجھے نہ دو، جبکہ سائل نے جو سوال پوچھا ہے وہ اس کے بر عکس ہے لیکن اس کے باوجود میں یہ کہوں گا کہ اگر یہ نکاح تبادلہ کی صورت میں ہے یعنی ان میں سے اگر ہر عورت دوسری کے لئے مہر ہے تو پھر یہ جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نکاح کی حلت کے لئے مال خرچ کرنے کو شرط قرار دیا ہے اور تم نے دونوں نے بیویوں پر مال کو خرچ نہیں کیا بلکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کو دوسری کا مہر بنا دیا ہے اور یہ حرام ہے اور صحیح نہیں ہے اور اگر تم دونوں نے مہر مقرر کر بھی لیا ہے تو پھر بعض اہل علم نے نکاح شغار کے بارے میں کہا ہے کہ اگر دونوں کا مل مہر ادا کر دیں اور ہر عورت اپنے شوہر سے شادی کرنے پر راضی ہو تو پھر نکاح صحیح ہوگا لیکن میرا فتویٰ یہ ہے کہ آپ اس مسئلہ میں اپنے ہاں شرعی عدالت کی طرف رجوع کریں، اگر عدالت پہلے نکاح کو برقرار رکھے تو بہتر اور اگر حاکم شرعی کی رائے اعادہ نکاح کی ہو تو نکاح دوبارہ کر لیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 269